سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ

تعارف

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ قرآنِ مجید کی اکتالیسویں (41) سورت ہے۔ یہ چوبیسویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہ چوّن (54) آیات اور چھے (6) رکوعات پر مشتمل ہے۔ سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ سیدالشہدا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کے بعد اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے نازل ہوئی۔ یہ مجموعہ حوامیم کی دوسری سورت ہے، اس سورت کا مشہور نام حٰمٓ السَّجْدَۃِ ہے۔ حٰمٓ حروفِ مقطّعات سے اس سورت کا آغاز ہو رہا ہے اور السجدۃ کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت کی آیت نمبر اڑتیس (38) آیتِ سجدہ ہے، یعنی اس کے پڑھنے اور سننے سے سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس سورت کو حٰمٓ السَّجْدَۃِ کہتے ہیں۔ اس سورت کا دوسرا نام ''فُصِّلَتْ'' بھی ہے۔ یہ نام اس سورت کی تیسری آیت ''کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ'' کی بنا پر ہے۔ اس کے علاوہ ''سُوْرَۃُ الْمَصَابِیْحِ'' اور ''سُوْرَۃُ الْاَقْوَاتِ'' بھی اسی سورت کے نام ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قریش نے عتبہ بن ربیعہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ بحث مباحثہ کے لیے بھیجا۔ اس نے آکر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے گفت گو کی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو دعوتِ دین سے رک جانے کے بدلے مال و دولت، سرداری اور شادی کی پیشکش کی۔ جب اس کی بات ختم ہوئی تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کی ابتدائی تیرہ آیات کی تلاوت فرمائی۔

مرکزی موضوع

عقیدۂ توحید کا اثبات، شرک کی تردید، قرآنِ مجید کی حقانیت اور ایمان بالآخرت اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کی ابتدا میں یہ واضح فرمایا گیا ہے کہ قرآنِ مجید بے حد مہربان اور نہایت رحم والے کی طرف سے اتاری گئی کتاب ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ یہ قرآن عربی زبان میں ہے، یہ قرآن بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا ہے۔ قرآنِ مجید کی یہ صفات بیان کرنے کے بعد مشرکینِ مکہ کا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے کہ یہ قرآنِ مجید پر ایمان لانے کے بجائے اس سے اِعراض برتتے ہیں، یہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیے ہلاکت ہے، جب کہ ایمان اور عمل صالح اختیار کرنے والوں کے لیے ہمیشہ رہنے والا اجر ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ زمین کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ وہی تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اسی نے زمین میں پہاڑ رکھے ہیں اور تمام مخلوقات کا رزق پیدا فرمایا ہے۔ پھر اس نے آسمان بنائے اور آسمان کو چراغوں کے ساتھ زینت بخشی یہ سب کچھ ایک اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کو معبودِ برحق نہ ماننے والوں کو

NOT FOR SALE - PESRP

قومِ عاد اور ثمود کی طرح کڑک کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔قومِ عاد کو اللہ تعالیٰ نے جسمانی قوت اور دنیوی ترقی کے اسباب عطا فرمائے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا تو انھوں نے ایمان لانے کے بجائے تکبر کی روش اختیار کی اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان پر آندھی کا عذاب نازل کیا۔ایسی طوفان خیز آندھی آئی جو مسلسل سات (7) راتیں اور آٹھ (8) دن چلتی رہی جس نے قومِ عاد کو ہلاک کر ڈالا۔اسی طرح قومِ ثمود نے بھی ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر بھی عذاب نازل کیا اور ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لانے والے اور تقوٰی اختیار کرنے والے تھے۔

اس سورت میں مشرکین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال ان کے خلاف گواہی دیں گے۔انھیں معلوم ہو جائے گا کہ ہماری بربادی کا سبب یہ گمان تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بہت سے اعمال سے بے خبر ہے۔انھیں اس غلط گمان نے ہلاک کر دیا۔ پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور انھیں معافی بھی نہیں ملے گی۔

کفار کا طرزِ عمل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ وہ قرآن مجید سننے سے منع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کبھی سننے کا اتفاق ہو تو اس میں شور ڈالو تاکہ تم غلبہ حاصل کر سکو۔ان کے اس رویّے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا گیا کہ اس عمل کی وجہ سے ہم انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔تمام بُرے لوگ جہنّم میں اکٹھے کر دیے جائیں گے۔وہ ایک دوسرے کو برا بھلا کہیں گے۔گمراہ ہونے والے لوگ اللہ تعالیٰ سے کہیں گے اے اللہ! ہمیں وہ جن اور انسان دکھا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم انھیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں۔

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ میں اہلِ ایمان کا تذکرہ ہے کہ جو لوگ تمام مخالفتوں کے باوجود حق پر ثابت قدم رہیں گے، فرشتے انھیں جنت کی بشارت دیں گے۔دعوت الی اللہ کی اہمیت وفضیلت بیان کی گئی ہے کہ اُس سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے۔ پھر دعوت کے مخاطبین کی زیادتی اور بُرائی کا جواب دینے کا طریقہ سکھلایا گیا ہے کہ ایک داعی کو ہمیشہ یہ مدِّنظر رکھنا چاہیے کہ نیکی اور بُرائی کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتے۔لہٰذا داعی کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ برائی کا بدلہ بھی اچھائی کے ساتھ دے، بلکہ برائی کا جواب اس طریقے سے دے جو سب سے اچھا ہو۔اس طرح مخالفین بھی اس کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

فرمانِ الٰہی

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ (سُوْرَۃُ حٰمٓ اَلسَّجْدَۃِ:44)

ترجمہ: آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے جو ایمان لائے یہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

حٰمٓ۔ (یہ قرآن) اتارا گیا ہے بڑے مہربان نہایت رحم فرمانے والے کی طرف سے۔ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں قرآن عربی

لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾

(زبان میں) ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ (یہ) خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے پس ان میں سے اکثر نے مُنھ موڑ لیا تو وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔

وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ

اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں اس بات سے جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان

حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ الثلثة

ایک پردہ ہے تو آپ (اپنا) کام کرتے رہیے بے شک ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں۔ آپ (کفار سے) فرما دیجیے میں تو تمھارے ہی جیسا بشر ہوں (البتہ)

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم سیدھے اسی کی طرف رخ رکھو اور اس سے مغفرت مانگو اور مشرکوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کا بھی انکار کرنے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ ع ۸ ۱۵

نے نیک اعمال کیے اُن کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کیا تم اس (اللہ) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں

يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

میں پیدا فرمایا؟ اور تم اس کے لیے شریک ٹھہراتے ہو وہی تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اُس نے اس (زمین) میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے

وَ بٰرَكَ فِيْهَا وَ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾

اور اس میں برکت رکھی اور اس میں (رہنے والوں کی) غذاؤں کے اندازے مقرر فرمائے چار دنوں میں (یہ نعمتیں) سب حاجت مندوں کے لیے یکساں ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ اس وقت دھواں تھا پھر اس سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں (وجود میں) آؤ خوشی یا ناخوشی سے انھوں نے کہا کہ ہم فرماں

اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ

بردار بن کر حاضر ہوگئے۔ پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان میں اس کے کام کی وحی فرمائی

وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ

اور ہم نے دُنیاوی آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے زینت دی اور اس کو محفوظ فرما دیا یہ بہت غالب خوب جاننے والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔ پھر اگر

اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ؕ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ

وہ منھ موڑ لیں تو آپ فرما دیجیے کہ میں تمھیں کڑک (کے عذاب) سے ڈراتا ہوں جیسی کڑک قومِ عاد اور قومِ ثمود (پر آئی تھی)۔ جب ان کے پاس رسول آئے

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے (اس پیغام کے ساتھ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو لوگوں نے کہا اگر ہمارا ربّ چاہتا تو فرشتوں کو نازل فرما دیتا

فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

تو بے شک جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ پھر جو (قومِ) عاد تھے تو انھوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا

وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ

اور انھوں نے کہا کون قوت میں ہم سے بڑھ کر ہے؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا بے شک اللہ جس نے اُنھیں پیدا فرمایا ہے وہ قوت میں ان سے کہیں زیادہ بڑھ

وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْۤ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

کر ہے اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔ پھر ہم نے ان پر تیز آندھی والی ہوا بھیجی نحوست کے دنوں میں

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا

تاکہ ہم اُنھیں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں دنیا کی زندگی میں اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور ان کی کوئی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

مدد نہیں کی جائے گی۔ اور جو (قومِ) ثمود تھے تو ہم نے اُنھیں (سیدھا) راستہ دکھایا مگر انھوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھا رہنے کو پسند کیا تو اُنھیں ذلّت کے

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۱۶

عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا ان (اعمال) کے بدلہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرتے رہتے تھے۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا

اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف جمع کیے جائیں گے پھر (نظم و ترتیب کے لیے) اُنھیں روکا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اس (جہنم) کے پاس پہنچ

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گی ان اعمال کی جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ قَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ

اور اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی وہ کہیں گی ہمیں اُسی اللہ نے بولنا سکھایا ہے جس نے ہر شے کو بولنا سکھایا ہے اور اُسی نے تمھیں

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

پہلی بار پیدا فرمایا ہے اور اس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم (تو گناہ کرتے وقت) اس (خوف) سے بھی پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمھارے خلاف گواہی

سَمْعُكُمْ وَ لَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا

دیں گے تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھاری کھالیں لیکن تم تو گمان کرتے تھے کہ اللہ (تمھارے) بہت سے (اعمال) جانتا ہی نہیں

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

جو تم کرتے ہو۔ اور تمھارے اسی گمان نے جو تم اپنے رب کے بارے میں کیا کرتے تھے تمھیں ہلاک کر دیا لہٰذا تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

پھر اگر وہ صبر کریں تو بھی ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں تو اُنھیں توبہ کا موقع نہیں دیا جائے گا۔

وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ

اور ہم نے ان کے لیے کچھ ساتھی مقرر کر دیے ہیں تو انھوں نے ان کے لیے ان کے آگے پیچھے (کے بُرے اعمال) کو خوش نُما کر دکھایا اور ان پر (عذاب کا) فیصلہ

ع ۳ ۱۷ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

ثابت ہو گیا ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں جنات اور انسانوں میں سے بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور کافروں نے کہا اس قرآن کو مت سنو اور اس میں شور مچایا کرو (جب یہ سنایا جائے) تاکہ تم غالب رہو۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

تو ہم کافروں کو سخت عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے اور ضرور اُنھیں ان کے بدترین اعمال کا بدلہ دیں گے۔

NOT FOR SALE - PESRP

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا

یہ (جہنم کی) آگ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے ان کے لیے اسی میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں کا

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ

انکار کیا کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے ربّ! تو ہمیں وہ دونوں دکھا دے جنھوں نے جنّات اور انسانوں میں سے ہمیں گمراہ کیا

نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ

ہم اُنھیں اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا ربّ ہے پھر

اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ

وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ تم خوف کرو اور نہ غم کرو اور اس جنّت کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا

كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾ نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمۡ فِيۡهَا مَا

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمھارے مددگار ہیں اور آخرت میں بھی اور تمھارے لیے اس میں وہ سب کچھ ہوگا

تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ ؕ نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ ع ۴ ۱۸

جو تمھارے جی چاہیں گے اور اس میں تمھارے لیے ہر وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔ (یہ) بہت بخشنے والے نہایت رحم فرمانے والے کی طرف سے مہمانی ہے۔

وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾

اور اس شخص سے بہتر بات کس کی ہوگی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَ لَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَ بَيۡنَهٗ

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی تم (بدی کو) بہترین نیکی سے دفع کرو پس (تم دیکھو گے) وہی شخص جس کے اور تمھارے درمیان

عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا ۚ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ

دشمنی ہے وہ گویا گرم جوش دوست بن جائے گا۔ اور یہ (توفیق) صرف انھی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ (توفیق) اسی کو ملتی ہے جو بڑے

عَظِيۡمٍ ﴿۳۵﴾ وَ اِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ

نصیب والا ہوتا ہے۔ اور اگر تمھیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو (فوراً) اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک وہ خوب سننے والا

الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الَّيۡلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ؕ لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ

خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند نہ تم سورج کو سجدہ کرو اور

NOT FOR SALE - PESRP

وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ

نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا فرمایا ہے اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ پھر اگر

اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا یَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدۃ

وہ تکبر کریں تو جو (فرشتے) آپ کے ربّ کے پاس ہیں وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں ہیں۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَی الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ اِنَّ

اور اس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو وہ دبی (خشک) پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ اُبھر آتی ہے اور پھولتی ہے

الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ

یقیناً وہ (اللہ) جس نے اس کو زندہ کیا ہے یقیناً وہی مُردوں کو زندہ فرمانے والا ہے بے شک وہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ بے شک جو ہماری آیتوں

اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

میں ٹیڑھ اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے چُھپے ہوئے نہیں ہیں بھلا جو آگ میں ڈالا جائے (وہ) بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا

تم جو چاہو کرو بے شک وہ خوب دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔ بے شک جن لوگوں نے (کتاب) نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے

جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لَا مِنْ

پاس آچکی تھی (وہ عذاب سے نہ بچیں گے) اور یقیناً یہ ایک زبردست کتاب ہے۔ باطل اس (قرآن) کے پاس نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ ہی اس کے

خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ

پیچھے سے (یہ) بڑی حکمت والے بہت تعریفوں والے (اللہ) کا نازل کیا ہوا ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۴۳﴾ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا

رسولوں سے کہی جاچکی ہیں یقیناً آپ کا ربّ مغفرت والا (بھی) ہے اور دردناک سزا دینے والا (بھی) ہے۔ اور اگر ہم اسے عجمی (غیر عربی) قرآن بناتے

اَعْجَمِیًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِیٌّ وَّ عَرَبِیٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

یقیناً وہ کہتے اس کی آیتیں تفصیل سے کیوں نہیں بیان کی گئی (یہ) کیا؟ (کتاب) عجمی اور (رسول) عربی؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) فرما دیجیے جو ایمان

هُدًی وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی ؕ اُولٰٓئِكَ

لائے یہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور یہ (انکارِ قرآن) ان کے حق میں اندھاپن ہے یہ وہ

قرآن حفص بتسہیل الھمزۃ الثانیۃ ۱۲

NOT FOR SALE - PESRP

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ ع ۵ ۱۲ ۱۹

لوگ ہیں جو بہت دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾

کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور وہ یقیناً اِس (قرآن) کے حوالہ سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾

جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اپنے لیے ہی کرتا ہے اور جو کوئی بُرائی کرتا ہے تو اس کا نقصان اسی کو ہوگا اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى الجزء ۲۵

قیامت کا علم اسی (اللہ) کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور کوئی پھل اپنے شگوفوں سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے

وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ

اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اس کے علم میں ہوتا ہے اور جس دن (اللہ) ان کو ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں یہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں (آج) ہم

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَ ظَنُّوْا مَا لَهُمْ

میں سے کوئی (اس بات کی) گواہی دینے والا نہیں ہے۔ اور ان سے گُم ہو جائیں گے جنھیں وہ (دنیا میں) اس سے پہلے پوجا کرتے تھے اور سمجھ لیں گے کہ ان کے

مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَ اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾

لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس (اور) نا اُمید ہو جاتا ہے۔

وَ لَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَ مَآ اَظُنُّ

اور اگر ہم اسے اپنی جانب سے رحمت سے لُطف اندوز کریں اُس تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچی تھی تو وہ ضرور کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں یہ خیال نہیں کرتا

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ

کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کے پاس لوٹایا بھی گیا (تو) یقیناً میرے لیے اس کے ہاں بھلائی ہی ہوگی تو ہم کافروں کو ضرور بتائیں گے

كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾ وَ اِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ

جو وہ کیا کرتے تھے اور اُنھیں سخت عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں

اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ

(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے

NOT FOR SALE - PESRP

اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۵۲﴾

بھلا دیکھو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے پھر تم نے اس کا انکار کر دیا تو اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو بہت دُور کی مخالفت میں پڑا ہو۔

سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ

عنقریب ہم انھیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق (عالم) میں بھی اور (خود) ان کی جانوں میں بھی یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ بے شک وہ

الۡحَـقُّ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ

(قرآن) حق ہے کیا یہ بات کافی نہیں (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تسلی کے لیے) کہ بے شک آپ کا ربّ ہر شے پر گواہ ہے۔ آگاہ ہو جاؤ یقیناً وہ لوگ

فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾ ع

اپنے رب کی ملاقات کے بارے میں شک میں ہیں آگاہ ہو جاؤ بے شک وہ ہر چیز کا احاطہ فرمائے ہوئے ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حٰمٓ سے شروع ہونے والے سورتوں کو نام دیا گیا ہے:

(الف) سبع مثانی (ب) حوامیم (ج) مصابیح (د) مواقیت

(ii) آیت سجدہ تلاوت کرنے یا سننے پر لازم ہوتا ہے:

(الف) سکوت (ب) سجدہ (ج) توقف (د) جلسہ

(iii) سُوۡرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃِ میں مشرکین کے مطالبہ کا ذکر کیا گیا ہے:

(الف) آسمان کا پھٹنا (ب) فرشتوں کا نظر آنا

(ج) عذاب کا نازل ہونا (د) قیامت کا برپا ہونا

(iv) قومِ عاد پر نازل ہونے والے عذاب کی نوعیت تھی:

(الف) آندھی طوفان (ب) آگ برسنا (ج) پانی کا سیلاب (د) زمین میں دھنسنا

(v) مشرکین کو آنکھ، کان اور کھال کے بارے میں باخبر کیا گیا ہے کہ:

(الف) یہ اعضا ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ (ب) ان اعضا سے سوال کیا جائے گا

(ج) ان اعضا پر عذاب ہوگا (د) یہ اعضا خاموش رہیں گے

NOT FOR SALE - PESRP

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ میں قرآن مجید کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

(ii) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کے دو مزید نام تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ میں ایک مبلغ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

(iv) قیامت کے دن انسان کے خلاف کون گواہی دے گا؟

(v) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر نوٹ کریں۔
- سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے قومِ عاد اور قومِ ثمود کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کی روشنی میں طلبہ کو قومِ عاد اور قومِ ثمود کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں اور انھیں ان اقوام پر نازل ہونے والے عذاب کی وجوہات بتائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP